F. 6-4 (Edit) /2017 NCPUL Press release

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

jk"Vh; mn Hkk"kk fodkl ifj"kn

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.: urducouncil@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 06/09/2017

کئی نسلوں کی ذہنی آبیاری کرنے والے ڈاکٹر اسلم پرویز بھی نہیں رہے: پروفیسر ارتضیٰ کریم

قومی اردو کونسل میں تعزیتی نشست کا اہتمام

نئی دہلی۔ نہایت افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ آج صبح 8 بج کر 40 منٹ پر سابق استاد جواہر لعل نہرو یونیورسٹی پروفیسر اسلم پرویز کا ان کی رہائش گاہ ترکمان گیٹ پر انتقال ہوگیا۔ وہ کم وبیش 83 سال کے تھے۔ مرحوم کے پسماندگان میں ان کی اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی نِشا اور ایک بیٹا نوید ہیں۔

موصوف نے ایم اے تک کی تعلیم علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے حاصل کی تھی، بعدازاں دہلی یونیورسٹی میں پروفیسر خواجہ احمد فاروقی کی زیرِ نگرانی بہادر شاہ ظفر پر نہایت پرمغز مقالہ تحریر کیا جس پر انھیں پی ایچ ڈی کی ڈگری ملی۔ بعد میں وہ مقالہ کتابی شکل میں شائع ہوکر منظر عام پر آیا۔ اس کے علاوہ انشاء اللہ خاں انشاء پر ان کی کتاب کو بھی ادبی حلقے میں خوب سراہا گیا۔ غالبیات سے متعلق ان کے مضامین کا مجموعہ 'گنجینۂ معنی کا طلسم' اور متفرق مضامین کا ایک مجموعہ 'تحریریں' کے علاوہ اردو ادب کے لیے لکھے گئے اداریوں کا مجموعہ 'پہلا ورق' اور ہندی میں شائع ایک شعری مجموعہ 'چندن کا پیڑ' ان کے باقیات میں شامل ہیں۔ مرحوم نے سب سے پہلے ذاکر حسین کالج سے درس وتدریس کا آغاز کیا بعدازاں جے این یو چلے گئے اور وہیں سے سبکدوش ہوئے۔ وہ ایک کل وقتی ناقد وادیب تھے اسی لیے سبکدوشی کے بعد بھی انجمن ترقی اردو کے معیاری مجلّہ 'اردو ادب' کی ذمے داری بحیثیت ایڈیٹر سنبھال لی اور اس معیاری رسالے سے آخری وقت تک وابستہ رہے۔ موصوف کے انتقال نے پوری اردو دنیا کو غمزدہ کردیا ہے۔ اس موقعے پر قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے مرکزی دفتر میں ایک تعزیتی نشست کا اہتمام ہوا جس میں کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کونسل کے جملہ اراکین کی موجودگی میں مرحوم سے اپنے ذاتی مراسم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک مشفق استاد اور نہایت سنجیدہ و وضع دار ادیب وشاعر کے علاوہ نہایت منکسرالمزاج شخصیت کے حامل تھے۔ انھوں نے کئی نسلوں کی ذہنی آبیاری کی اور ان کے چشمۂ فیضان سے فیضیابی کا سلسلہ 4 دہوں تک پھیلا ہوا ہے۔ انھوں نے مرحوم کے سانحۂ ارتحال کو اردو زبان وادب کا ناقابل تلافی خسارہ قرار دیا اور ان کے پسماندگان سے ہمدردی ظاہر کی نیز مرحوم کے لیے دعائے مغفرت کی۔

(رابطہ عامہ سیل)